9338-رفاعی فرقہ کے لوگوں کا اپنے آپ کو چھریاں اور مارنا اور متاثر نہ ہونا

سوال

ان لوگوں کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے جو کہ اپنے آپ کو درویشوں کا نام دیتے خنجر اور چھریاں وغیرہ مارتے ہیں، اور وہ اس کام کے وقت یا اللہ کہنے سے قبل یا رفاعی کہتے ہیں، اس میں شرع کا کیا حکم ہے ؟

اور کیا ان کے اس عمل پر کوئی دلیل پائی جاتی ہے ؟ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

یہ لوگ کذاب اور حیلے باز ہیں، اور ان کے اس عمل کی کوئی اصل اور دلیل نہیں اور یہ لوگ جھوٹے ہیں، بلکہ یہ ایسی اشیاء استعمال کرتے ہیں جس سے لوگوں پر معاملہ مشتبہ ہو جاتا ہے حتی کہ لوگ یہ گمان کرنے لگتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو مار رہے ہیں، حالانکہ معاملہ اس طرح نہیں ہے، بلکہ یہ لوگوں پر اشتباہ ڈالتے اور ان کی آنکھوں پر جادو اور ان کی آنکھ بندی کرتے ہیں، جیسا کہ اللہ تعالی نے فرعون کے جادوگروں کے متعلق کہا کہ انہوں نے لوگوں پر ھیبت طاری کردی اور ان کی آنکھوں پر جادو کردیا ۔

مقصد یہ کہ اس طرح کے لوگ—فاجر اور حیلہ باز—جو کچھ کرتے ہیں ان کے اس عمل کی کوئی دلیل اور اصل نہیں، اور یہ جائز نہیں کہ انہیں سچا مانا جائے، بلکہ وہ کذاب اور جھوٹے اور حیلے باز ہیں اور لوگوں پر اشتباہ ڈالتے ہیں، اور پھر جب وہ رفاعی یا کسی اور کو پکارتے ہیں تو یہ شرک اکبر ہے، جیسے کہ کوئی یہ کہے کہ : یا رفاعی، اور، یا رسول اللہ میری مدد کریں، اور میری شفاعت کریں، اور یا علی—یا سیدی—یا حسین—یا فلان اور یا کہے یا سیدی البدوی، کہے تو یہ سب شرک اکبر ہے، اور یہ سب غیر اللہ کی عبادت میں داخل ہے، اور یہ سارا کچھ اسی طرح کا ہے جیسے قبروں اور لات اور عزی کی عبادت کرنے والے کرتے ہیں، جو کہ شرک اکبر ہے، اللہ تعالی اس سے بچائے ۔

اور یہ اپنے آپ کو چھریاں اور خنجر مارنے والے سب دھوکے حیلے باز ہیں ان کی کوئی دلیل اور اصل نہیں بلکہ وہ ان سب اشیاء میں جھوٹ اور فریب سے کام لیتے ہیں اور فاجر قسم کے لوگ ہیں، مسلمان حکام پر واجب ہے کہ وہ اپنے ملک میں ان جیسے لوگوں کو روکیں اور انہیں تعزیرا سزا دیں حتی کہ وہ اپنے ان خبیث اور برے کام توبہ کریں ۔